BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

درج فہرست قبائل کے طلبہ کے لیے نیشنل اوورسیز اسکالرشپ اسکیم

سرحد پار خوابوں کی تکمیل کے مواقع

درج فہرست قبائل کے طلبہ کے لیے نیشنل اوورسیز اسکالرشپ اسکیم کے تحت انہیں بیرونِ ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے زیادہ مواقع فراہم کرنے کے واسطے ہر سال **20 اسکالرشپس** فراہم کی جاتی ہیں۔ اسکیم میں **30 فیصد وظائف خاتون امیدواروں کے لیے مختص** ہیں، جس سے عالمی سطح پر تعلیمی مواقع تک سب کی یکساں رسائی کو فروغ ملتا ہے۔ 2026-27 سے اس اسکیم کے تحت کیو ایس (کواکریلی سائمنڈ) کی عالمی یونیورسٹی رینکنگ میں سرفہرست 1000 یونیورسٹیوں میں ماسٹر اور پی ایچ ڈی (ڈاکٹر آف فلاسفی) کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔ اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے والی خواتین کا تناسب 16-2015 میں 20 فیصد تھا، جب منتخب 15 امیدواروں میں سے 3 خواتین تھیں، جو 25-2024 میں بڑھ کر 47.8 فیصد ہو گیا، جب منتخب ہونے والے 23 امیدواروں میں سے 11 خواتین تھیں۔ حکومت کی جانب سے مسلسل تعاون کا اظہار اس مالی معاونت میں اضافے سے بھی ہوتا ہے، جو 16-2015 میں 0.39 کروڑ روپے تھی اور 26-2025 میں یہ رقم بڑھ کر 8 کروڑ روپے ہو گئی۔

عالمی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع

اعلیٰ تعلیم کے حصول سے ہی علم، مواقع اور پیشہ ورانہ ترقی کی نئی راہیں کھلتی ہیں۔ آل انڈیا سروے آن ہائر ایجوکیشن (اے آئی ایس ایچ ای) 24-2023 کے مطابق، اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کے طلبہ کی تعداد 20-2019 میں 2156109 تھی، جو بڑھ کر 24-2023 میں 2883218 ہو گئی۔ درج فہرست قبائل کے طلبہ کے لیے بیرونِ ملک تعلیم کی سہولت ملنے سے خصوصی علم، جدید تحقیق کے مواقع اور عالمی تعلیمی تجربات تک رسائی فراہم ہوتی ہے۔ بیرونِ ملک کے معروف تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کرنے سے ان کے علمی افق وسیع ہوتے ہیں، پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے اور مختلف شعبوں میں روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے مواقع درج فہرست قبائل کے طلبہ کو اپنے خوابوں کی تکمیل کے ساتھ ساتھ اپنی برادریوں اور ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے قابل بناتے ہیں۔

عالمی سطح پر تعلیم کے مواقع تک رسائی میں اضافے کی اہمیت کے پیش نظر، درج فہرست قبائل کے طلبہ کے لیے نیشنل اوورسیز اسکالرشپ (این او ایس) اسکیم کا مقصد ہونہار قبائل کے طلبہ کو بیرونِ ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ یہ قبائلی امور کی وزارت کے تحت مرکزی شعبے کی اسکیم ہے، جو مالی سال 55-1954 سے جاری ہے۔ اس اسکیم کے تحت معروف تعلیمی اداروں میں ماسٹر اور پی ایچ ڈی کی تعلیم

حاصل کرنے کے لیے ہر سال 20 نئی اسکالرشپس فراہم کی جاتی ہیں۔ اس اسکیم کو بیرونِ ملک ہندوستانی سفارت خانوں اور مشنوں کے ذریعے وزارتِ خارجہ کے ذریعہ نافذ کیا جاتا ہے۔

گزشتہ برسوں کے دوران اس اسکیم میں نمایاں توسیع کی گئی ہے، جو بیرونِ ملک اعلیٰ تعلیم کے مواقع کو زیادہ سے زیادہ طلبہ تک پہنچانے پر بڑھتی ہوئی توجہ کی عکاسی کرتی ہے۔ 11-2010 میں انجینئرنگ، ٹیکنالوجی اور سائنس کے شعبوں میں ہر سال 15 اسکالرشپس فراہم کی جاتی تھیں، جب کہ اب اس اسکیم کے تحت چار تعلیمی شعبوں میں سالانہ 20 اسکالرشپس دی جاتی ہیں۔ دائرہ کار میں اس توسیع سے درج فہرست قبائل کے طلبہ کے لیے بیرونِ ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مزید راستے کھلے ہیں۔



تعلیمی افق کی توسیع: نیشنل اوورسیز اسکالرشپ اسکیم کا جائزہ

نیشنل اوورسیز اسکالرشپ اسکیم سے درج فہرست قبائل کے طلبہ کو دنیا بھر کے معروف تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع فراہم ہوتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت کیو ایس عالمی یونیورسٹی رینکنگ یافتہ سرفہرست 1000 یونیورسٹیوں اور تعلیمی اداروں میں ماسٹر اور پی ایچ ڈی کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے مالی معاونت دی جاتی ہے۔ اس میں تعلیم کے چار وسیع شعبے شامل ہیں اور ہر شعبے کے لیے اسکالرشپس کی مخصوص تعداد مختص کی گئی ہے۔

اسکیم کے تحت احاطہ شدہ مضامین اور مختص وظائف کی تعداد

تعلیم کا شعبہ	وظائف کی تعداد
خالص/اطلاقی سائنس، انجینئرنگ، ٹیکنالوجی، ریاضی (ایس ٹی ای ایم)	10
مینجمنٹ، معاشیات، مالیات، قانون	04
زراعت/طب	04
انسانی علوم/سماجی علوم/فنونِ لطیفہ	02

ہر سال دی جانے والی 20 اسکالر شپس میں سے 17 درج فہرست قبائل کے امیدواروں کے لیے مختص ہیں، جب کہ تین اسکالر شپس خاص طور پر کمزور قبائلی گروپوں (پی وی ٹی جی) کے لیے مخصوص ہیں۔ اس ذیلی تقسیم کا مقصد قبائلی برادریوں کے انتہائی پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے لیے تعلیمی مواقع کو یقینی بنانا ہے۔

اسکیم میں بین الاقوامی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے میدان میں خواتین کی شرکت کو فروغ دینے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ اس مقصد کے تحت 30 فیصد اسکالر شپس خواتین امیدواروں کے لیے مختص کی گئی ہیں۔ اسکیم سے مستفید ہونے والوں میں خواتین کا تناسب 16-2015 میں 20 فیصد تھا، جب 15 منتخب امیدواروں میں سے 3 خواتین تھیں، جب کہ 25-2024 میں یہ تناسب بڑھ کر 47.8 فیصد ہو گیا، جب 23 منتخب امیدواروں میں سے 11 خواتین تھیں۔ اگر خواتین کے لیے مختص نشستیں خالی رہ جاتی ہیں تو وہ اہلیت یافتہ مرد امیدواروں کو دی جاتی ہیں۔



اسکیم کے تحت مالی معاونت مقررہ کورس/تحقیق کی تکمیل یا کورس کی مقررہ مدت تک فراہم کی جائے گی، ان دونوں میں سے جو مدت پہلے ختم ہو۔

نمبر شمار	کورس	زیادہ سے زیادہ دورانیہ
1	پی ایچ ڈی	4 سال (چار سال)
2	ماسٹر ڈگری	ایک یا 2 سال (ایک/دو سال)، جس کا انحصار کورس کی نوعیت اور دورانیے پر ہے۔

مواقع ملنے کی راہیں: اہلیت اور انتخاب کے معیارات

نیشنل اوورسیز اسکالرشپ اسکیم کے تحت مستحق درج فہرست قبائلی طلبہ کو بین الاقوامی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اہلیت کا ایک خاکہ بند طریقۂ کار وضع کیا گیا ہے۔ ان معیارات کا مقصد تعلیمی مواقع تک سب کی منصفانہ رسائی کو یقینی بنانا ہے۔

تعلیمی اہلیت

نمبر شمار	کورس	نمبرات اور تعلیمی اہلیت	انتخاب کے سال کے یکم جولائی کو امیدوار کی زیادہ سے زیادہ عمر
1	پی ایچ ڈی	متعلقہ ماسٹر ڈگری میں 55 فیصد نمبر یا مساوی گریڈ	35 برس
2	ماسٹر ڈگری	متعلقہ بیچلرس ڈگری میں 55 فیصد نمبر یا مساوی گریڈ	32 برس

طلبہ براہِ راست بیرونِ ملک کی یونیورسٹیوں میں داخلے کے لیے درخواست دیتے ہیں اور وہاں اپنی تعلیم کے اخراجات پورے کرنے کے لیے اس اسکالرشپ کے حصول کے خواہش مند ہوتے ہیں۔ پہلی ترجیح ان امیدواروں کو دی جائے گی جنہیں کیو ایس کی تازہ ترین عالمی رینکنگ کے مطابق سرفہرست 1000 غیر ملکی تعلیمی اداروں/یونیورسٹیوں میں داخلے کی پیش کش مل چکی ہو، لیکن درخواست جمع کرانے کی تاریخ تک انہوں نے وہاں داخلہ نہ لیا ہو۔ میرٹ لسٹ متعلقہ تعلیمی ادارے کی درجہ بندی کی بنیاد پر تیار کی جائے گی۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے تعلیمی اداروں کی کیو ایس درجہ بندی یکساں ہو تو میرٹ کا فیصلہ اس اعلیٰ تعلیم کے لیے اہلیت کے امتحان میں حاصل کردہ نمبروں/ گریڈ کی بنیاد پر کیا جائے گا، جس کے لیے اسکالرشپ کی درخواست دی گئی ہے۔

ایک خاندان کے صرف ایک بچہ کو اور صرف ایک مرتبہ مالی معاونت

ایک خاندان سے صرف ایک بچہ اسکالرشپ حاصل کرنے کا اہل ہوگا، بشرطیکہ درخواست گزار اس سلسلے میں خود تصدیق کرے۔ ہر امیدوار اس اسکالرشپ اسکیم سے صرف ایک مرتبہ فائدہ اٹھا سکتا ہے اور اسکیم کے تحت اسی یا اس سے اعلیٰ تعلیمی سطح پر کوئی دوسری اسکالرشپ یا مالی اعانت حاصل نہیں کر سکتا ہے۔

آمدنی کا معیار

اسکالرشپ کے لیے اہل ہونے کی خاطر درخواست گزار کے خاندان کی تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی سالانہ آمدنی 6 لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

انتخاب کا طریقہ کار

سال 2026-27 سے پہلی ترجیح ان امیدواروں کو دی جائے گی جنہیں کیو ایس کی تازہ ترین عالمی یونیورسٹی رینکنگ میں سرفہرست 1000 میں شامل کسی بھی غیر ملکی یونیورسٹی یا تعلیمی ادارے سے داخلے کی منظوری موصول ہو چکی ہو اور انہوں نے ابھی وہاں داخلہ نہ لیا ہو۔ امیدواروں کی درجہ بندی متعلقہ تعلیمی ادارے کی کیو ایس رینکنگ کی بنیاد پر کی جائے گی۔ اگر دو یا زیادہ امیدواروں کے تعلیمی اداروں کی درجہ بندی یکساں ہو تو انتخاب کا فیصلہ اہلیت کے امتحان میں حاصل کردہ نمبروں کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ اس کے بعد اگر کوئی نشست خالی رہ جاتی ہے تو اسے وزارت کی جانب سے تشکیل دی گئی ماہرین کی کمیٹی کے ذریعے ذاتی انٹرویو کے بعد پُر کیا جائے گا۔ جی آر ای (گریجویٹ ریکارڈ ایگزامینیشن)، جی ایم اے ٹی (گریجویٹ مینجمنٹ ایڈمیشن ٹیسٹ) یا ٹوئفل (ٹیسٹ آف انگلش ایز اے فارن لینگویج) جیسے امتحانات میں کامیابی حاصل کرنے والے امیدواروں

کو ترجیح دی جائے گی۔ منتخب امیدواروں کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ اسکالرشپ کا منظوری نامہ جاری ہونے کے دو سال کے اندر کسی اہل تعلیمی ادارے میں داخلہ حاصل کر کے اپنی تعلیم شروع کر دیں۔

نیشنل اوورسیز اسکالرشپ (این او ایس) کا پورٹل

نیشنل اوورسیز اسکالرشپ اسکیم کے تحت درخواستیں متعینہ [نیشنل اوورسیز اسکالرشپ کا پورٹل] کے ذریعے آن لائن طلب کی جاتی ہیں۔ اس پورٹل پر اسکیم کے رہنما ہدایات، درخواست دینے کے طریقۂ کار اور ضروری دستاویزات سے متعلق معلومات فراہم کی جاتی ہیں، جس سے درخواست دینے کا عمل آسان اور منظم ہو جاتا ہے۔ ڈیجی لاکر کے ساتھ مربوط ہونے کے باعث درخواست گزار پہلے سے موجود دستاویزات ڈیجیٹل طور پر حاصل کرنے اور ضرورت کے مطابق اضافی دستاویزات اپ لوڈ کرنے پر قادر ہوتے ہیں۔ رجسٹرڈ طلبہ اس پورٹل کے ذریعے براہِ راست اپنے سوالات اور شکایات بھی درج کرا سکتے ہیں۔ خودکار پیغام رسانی کا نظام ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے بروقت معلومات فراہم کرتا ہے، جب کہ اس سے مربوط ڈیش بورڈ اسکالرشپ اسکیم کی مؤثر نگرانی میں مددگار ہوتا ہے۔

آرزوؤں کی تکمیل میں سرمایہ کاری: نیشنل اوورسیز اسکالرشپ کے تحت حاصل ہونے والی مالی معاونت

نیشنل اوورسیز اسکالرشپ اسکیم کے تحت درج فہرست قبائل کے طلبہ کو بیرونِ ملک تعلیم حاصل کرنے کے پورے عرصے کے دوران مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ اس اسکیم کے تحت امریکہ اور برطانیہ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو بالترتیب سالانہ 15400 امریکی ڈالر یا 9900 برطانوی پاؤنڈ بطور اقامتی اخراجات فراہم کیے جاتے ہیں۔ دیگر ممالک میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو مقررہ شرح کے مطابق امریکی ڈالر یا اس کی مساوی رقم دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ کتابوں، ضروری آلات، مطالعاتی دوروں، مقالے کی ٹائپنگ اور جلد بندی جیسے اخراجات کے لیے سالانہ 1532 امریکی ڈالر یا 1116 برطانوی پاؤنڈ بطور متفرق اخراجات اور آلات کا الاؤنس فراہم کیا جاتا ہے۔

اسکالرشپ اسکیم کے تحت تعلیمی اداروں کی جانب سے وصول کی جانے والی ٹیوشن فیس اور دیگر لازمی ناقابلِ واپسی فیس کے ساتھ ویزا کی اصل فیس اور قابلِ اطلاق پول ٹیکس بھی ادا کیے جاتے ہیں۔ طبّی بیمہ کے پریمیم کی اصل رقم متعلقہ ہندوستانی سفارت خانے یا مشن کی جانچ کے بعد واپس کی جاتی ہے۔ سفر کے دوران دیگر ضمنی اخراجات کے لیے 20 امریکی ڈالر یا اس کی مساوی بھارتی رقم کی ادائیگی کی اجازت ہے۔

بین الاقوامی سفر کو آسان بنانے کے لیے اس اسکیم کے تحت ہندوستان سے تعلیمی ادارے کے قریب ترین ہوائی اڈے تک اور وہاں سے واپسی کے لیے اکانومی کلاس کا ہوائی ٹکٹ فراہم کیا جاتا ہے۔ ہوائی سفر کے اخراجات مختصر ترین روٹ اور دستیاب بہترین کرایے کی بنیاد پر اصل لاگت کے مطابق ادا کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، آمد کے مقام سے تعلیمی ادارے تک مقامی سفر کے اخراجات بھی فراہم کیے جاتے ہیں، جن میں ریل کے سیکنڈ کلاس ٹکٹ کا کرایہ شامل ہے۔ جہاں ریل کی سہولت دستیاب نہ ہو، وہاں مقررہ ضوابط کے مطابق بس، کشتی یا مربوط ہوائی سفر کے معقول اخراجات بھی ادا کیے جاتے ہیں۔

نیشنل اوورسیز اسکالرشپ اسکیم کے تحت حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی مالی معاونت میں گزشتہ برسوں کے دوران نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم 16-2015 میں 0.39 کروڑ روپے تھی، جو بڑھ کر 26-2025 میں 8 کروڑ روپے ہو گئی۔ یہ

اضافہ بیرونِ ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے درج فہرست قبائل کے طلبہ کو مالی معاونت فراہم کرنے کے لیے حکومت کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ایک سال کے دوران اسکیم سے مستفید ہونے والے طلبہ، جن میں نئے زیرِ تعلیم اور قدیم دونوں طرح کے طلبہ شامل ہیں،ان کی تعداد 2013-14 میں 8 تھی،جو 2025-26 میں بڑھ کر 64 ہوگئی۔اس مدت کے دوران مجموعی طور پر 400 طلبہ کو معاونت فراہم کی گئی۔ 2014-15 سے اب تک وزارت قبائلی امور نے اس اسکیم کے تحت اہل درج فہرست قبائل کے طلبہ کو بیرونِ ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں مدد دینے کے لیے 46.46 کروڑ روپے جاری کیے ہیں۔

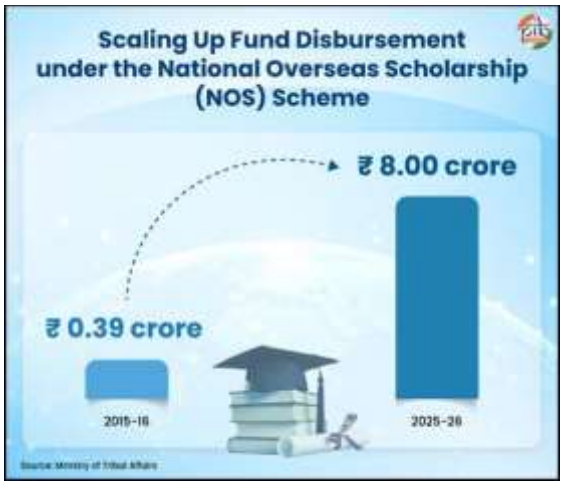

اسکالرشپ اسکیم کی رسائی میں توسیع

نیشنل اوورسیز اسکالرشپ اسکیم کے ذریعہ پورے ملک کے درج فہرست قبائل کے طلبہ کے لیے بین الاقوامی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔پورے ملک میں نافذ مرکزی شعبے کی اسکیم ہونے کے ناطے،اس کے تحت ہر سال 20 نئی اسکالرشپس دی جاتی ہیں۔ان اسکالرشپس کے لیے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کے اہل درج فہرست قبائل کے طلبہ درخواست دے سکتے ہیں۔ریاستی یا ضلعی لحاظ سے نشستوں یا فنڈ کی کوئی تقسیم نہیں کی گئی ہے۔یہ اسکیم قبائلی طلبہ کے لیے بیرونِ ملک تعلیم کے مواقع کا دائرہ وسیع کرنے کی حکومت کی مسلسل کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔

سرحدوں کے پار: قبائلی طلبہ کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے کی کاوش

نیشنل اوورسیز اسکالرشپ اسکیم درج فہرست قبائل کے طلبہ کے لیے بین الاقوامی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع بڑھانے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔مالی رکاوٹوں کو کم کرکے یہ اسکیم مستحق قبائلی نوجوانوں کو بیرونِ ملک کے معروف تعلیمی اداروں میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کے مواقع حاصل کرنے پر قادر بناسکتی ہے۔عالمی تعلیمی ماحول سے واقفیت ان کے خصوصی علم کو مضبوط بنانے، پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور ترقی کے نئے مواقع پیدا کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔یہ مواقع سماجی و اقتصادی ترقی کو بھی فروغ دے سکتے ہیں اور قبائل کے طلبہ کی آنے والی نسلوں کو اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے ترغیب دے سکتے ہیں۔

امیدواروں کے انتخاب کے ہر مرحلے کا اعلان مخصوص [نیشنل اوورسیز اسکالرشپ پورٹل] پر کیا جاتا ہے، جہاں اہل درج فہرست قبائل کے طلبہ درخواستوں کی تاریخوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے ساتھ درخواست جمع بھی کرا سکتے ہیں۔عالمی سطح پر تعلیمی مواقع تک رسائی کا دائرہ وسیع کرکے یہ اسکیم قبائلی برادریوں کی جامع تعلیمی ترقی میں مدد دیتی ہے اور وکست بھارت کے وژن کی تکمیل میں اپنا کردار ادا کرتی ہے۔

حوالہ جات

وزارت قبائلی امور

https://tribal.nic.in/downloads/guidelines/NOS/RevisedGuidelinesNOS07102022.pdf

https://tribal.nic.in/downloads/faqs/FAQsNOS2026-27.pdf

https://tribal.nic.in/Scholarship.aspx

https://overseas.tribal.gov.in

https://tribal.nic.in/downloads/statistics/AnnualReport/AR2010-11.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2159092&reg=48&lang=2

https://tribal.gov.in/uploads/2026/10/c53ef064-f55d-4fbc-9e85-599b645d81a3.pdf

https://tribal.nic.in/downloads/faqs/InstructionManual-NOS-2025-26.pdf

https://tribal.nic.in/downloads/guidelines/NOS/Amendment_NOS-2627.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205837&lang=2

https://tribal.nic.in/downloads/scholarship/NFS/AnnexureII-FundReleasenBeneficiaries4CSSScholarship4FY2023-14to2025-26.pdf

وزارت تعلیم:

https://cdnbbsr.s3waas.gov.in/s392049debbe566ca5782a3045cf300a3c/uploads/2026/07/2026070131602421770.pdf

پی ڈی ایف دیکھنے کے لئے یہاں کلک کریں
